نبی ﷺ کا دوٹوک جواب میں تمھارا وکیل نہیں ہوں۔

اس کا جواب اور تفصیل قرآن پاک سے دیکھتے ہیں۔

تمہید یعنی زراسی وضاحت

جو لوگ قرآن پاک سے بھاگتے ہیں اور بڑی بڑی کہانیاں بنا رکھی ہیں کہ نبی ﷺ ہماری اس طرح شفاعت کریں گے اور یہ کہانیاں فرقہ درفرقہ چل رہی ہیں ان تمام کہانیوں کا دوٹوک جواب پیش کیا جا رہا ہے اور یہ جواب نبی ﷺ کا ہے اور اللہ تعالیٰ کا ہے ظاہر ہے کہ حکم تو آخر اللہ تعالیٰ کا ہی چلتا ہے۔

ایمان کا مطلب ہے قرآن پاک کو سچ سمجھنا اور اسکی اطاعت کرنا ہے۔ایمان کے بغیر کوئی جنت میں جا ہی نہیں سکتا۔ایمان کے بغیر جنت کا تصور بھی نہ کریں یہ بھی دو ٹوک جواب ہے ایمان کے بغیر اگر قرآن پاک میں آپ کو کوئی شفاعت کوئی سفارش والی آیت نظر آجائے تو مجھے ضرور دکھائیں یہ میرا بھی آپ سے دوٹوک سوال ہے۔

- سورہ انعام آیت 159 پارہ 8

بے شک جن لوگوں نے اپنے دین میں فرقے بنا لیے ہیں۔اور گروہ بن گئے ہیں۔آپ ﷺ کا اُن سے کوئی تعلق نہیں۔بیشک ان کا معاملہ اللہ تعالیٰ کا ہے۔جب وہ اللہ تعالیٰ کے پاس آئیں گے۔تو اللہ تعالیٰ اُن کو خود بتائے گا۔کہ وہ کیا کر رہے تھے۔

خواتین وحضرات۔

آپ نے دیکھا۔کہ جن لوگوں نے اپنے دین میں فرقے بنا لیے ہیں۔آپ ﷺ کا اُن سے کوئی تعلق نہیں۔ بیشک یہ اللہ تعالیٰ کا معاملہ ہے۔جب وہ اللہ تعالیٰ کے پاس آئیں گے ۔تو اللہ تعالیٰ اُن کو خود بتائے گا۔کہ وہ کیا کر رہے تھے۔

خواتین وحضرات۔

آپ نے اللہ تعالیٰ کا پیغام سن لیا۔چاہے آپ کا تعلق کسی بھی فرقے سے ہو۔رسول ﷺ کا آپ سے کوئی تعلق نہیں ہے۔

- **سورہ رعد۔آیت 19۔پارہ نمبر 13**

کیا وہ انسان جو علم رکھتا ہے کہ جو کچھ آپ ﷺ پر آپ کے رب کی طرف سے نازل ہوا ہے۔وہ سچ ہے اُس کی طرح ہو سکتا ہے جو اندھا ہے بے شک عقلمند ہی نصیحت پکڑتے ہیں۔

خواتین وحضرات!

کیا ہم اندھے ہیں یا قرآن پاک کا سچ جاننے والے ہیں۔

فرقہ پرست قرآن پاک سے اس طرح ڈرتے ہیں۔جیسے جنگلی گدھے شیر سے ڈرتے ہیں۔

فرقہ پرست قرآن پاک کے علاوہ حدیث کی کتابیں پڑھتے ہیں۔اور سناتے ہیں۔اور یاد کرواتے ہیں۔جبکہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔کہ میں قرآن پاک کے علاوہ دوسری کوئی کتاب ہرگز نہیں دوں گا۔۔

- **سورہ مدثر۔آیات 48 تا 56۔پارہ نمبر 29**

اس وقت سفارش کرنے والوں کی کوئی سفارش ان کے کسی کام نہ آئے گی۔آخر لوگوں کو کیا ہو گیا ہے کہ یہ اپنی نصیحت یعنی قرآن پاک سے منہ موڑ رہے ہیں۔جیسے وہ جنگلی گدھے ہوں۔جو شیر سے ڈر کر بھاگ پڑتے ہیں۔بلکہ ان میں سے تو ہر ایک یہ چاہتا ہے کہ اسے کھلی ہوئی کتاب دی جائے۔ہرگز نہیں بلکہ یہ آخرت سے نہیں ڈرتے۔ہرگز نہیں یہ تو ایک نصیحت ہے۔اب جس کا دل چاہے اسے قبول کرے اور یہ کوئی سبق حاصل نہ کریں گے۔مگر یہ کہ اللہ تعالیٰ ایسا ہی چاہے۔وہی اس بات کا اہل ہے کہ اس سے ڈرا جائے اور وہی معاف کرنے کا اہل ہے۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ فرما رہے ہیں قیامت والے دن کوئی ان کے کسی کام نہیں آئے گا۔ کیونکہ لوگ قرآن پاک کی نصیحت سے منہ موڑے ہوئے ہیں۔ آخران کو کیا ہوگیا ہے کہ یہ اپنی نصیحت یعنی قرآن سے منہ موڑے ہوئے ہیں۔ جیسے وہ جنگلی گدھے ہوں۔ جو شیر کی آہٹ سے بھاگ پڑتے ہیں۔

ان آیات میں لوگوں کا رویہ قرآن پاک سے دکھایا گیا ہے کہ لوگ قرآن پاک سے اس طرح ڈرتے ہیں جیسے جنگلی گدھے شیر سے ڈرتے ہیں۔ جنگلی گدھے تو شیر سے اس لیے ڈرتے ہیں کہ وہ انہیں پھاڑ کر کھا جاتا ہے مگر یہ لوگ قرآن پاک سے کیوں ڈرتے ہیں۔ یہ قرآن پاک تو لوگوں کے لیے نصیحت ہے۔ اب جس کا دل چاہتا ہے اسے قبول کرے۔

سورہ بقرہ آیات 119 تا 121۔ پارہ 2

بیشک ہم نے آپ ﷺ کو سچ کے ساتھ خوشخبری سنانے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے۔ آپؐ سے جہنم والوں کے بارے میں سوال نہ ہوگا۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ فرما رہے ہیں کہ آپؐ سے جہنم میں جانے والوں کے بارے میں کوئی سوال نہ ہوگا۔ کیونکہ آپؐ کو سچ یعنی قرآن پاک کے ساتھ ڈرانے والا اور خوشی والی باتوں سے آگاہ کرنے والا رسول بنا کر بھیجا گیا ہے۔

اور جو لوگ جہنم میں جائیں گے اُن کے بارے میں رسول ﷺ نہیں پوچھا جائے گا۔

آئیں اب اپنے اصل موضوع کی طرف چلتے ہیں۔

نبی ﷺ کا دوٹوک جواب میں تمھارا وکیل نہیں ہوں۔

اس کا جواب اور تفصیل قرآن پاک سے۔۔

سورہ انعام۔ آیت 105۔ پارہ 7

بیشک تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے آنکھیں آگئی ہیں اب جو آنکھوں سے کام لے گا تو اپنا ہی بھلا کرے گا اور جو اندھا بنے گا خود نقصان اٹھائے گا اور میں کوئی تمھاری حفاظت کرنے والا نہیں ہوں۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ رسول ﷺ کہہ رہے ہیں۔ تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے آنکھیں یعنی قرآن پاک آگیا ہے۔ اب جو اپنی آنکھوں سے کام لے گا تو اپنا ہی بھلا کرے گا اور جو اندھا بنے گا خود نقصان اٹھائے گا اور میں کوئی تمھاری حفاظت کرنے والا نہیں ہوں۔

خواتین وحضرات!

آئیں اس آیت کو قرآن پاک سے تفصیل سے دیکھتے ہیں۔

سورہ انعام۔ آیات 104 تا 106۔ پارہ 7

یہی اللہ تعالیٰ ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔ وہ ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے۔ پس اللہ تعالیٰ کی غلامی کرو۔ وہ ہر چیز کا وکیل ہے۔ آنکھیں اُسے نہیں پا سکتی۔ مگر وہ آنکھوں کو پالیتا ہے۔ اور وہ بڑا باریک بین خبردار ہے۔ بیشک تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے آنکھیں آگئی ہیں اب جو آنکھوں سے کام لے گا تو اپنا ہی بھلا کرے گا اور جو اندھا بنے گا خود نقصان اٹھائے گا اور میں کوئی تمھاری حفاظت کرنے والا نہیں ہوں اسطرح ہم اپنی آیات کو بار بار مختلف طریقوں سے بیان کرتے ہیں کہ کہیں لوگ یہ نہ کہیں کہ تم کسی سے پڑھ کر آتے ہو اور جو لوگ علم رکھتے ہیں ان پر ہم واضح کر دیں۔ اس کی اطاعت کرو جو آپ کے رب کی طرف سے آپ کی طرف وحی کیا گیا ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے اور مشرکوں سے منہ موڑ لیجئے۔ اور اگر اللہ تعالیٰ چاہتا تو وہ شرک نہ کرتے۔ اور ہم نے آپ ﷺ کو اُن کی حفاظت کرنے والا بنا کر نہیں بھیجا۔ اور نہ آپ ﷺ اُن کے وکیل ہیں۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ رسول ﷺ کہہ رہے ہیں ۔تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے آنکھیں آ گئی ہیں اب جو آنکھوں سے کام لے گا تو اپنا ہی بھلا کرے گا اور جو اندھا بنے گا خود نقصان اٹھائے گا اور میں کوئی تمھاری حفاظت کرنے والا نہیں ہوں ۔ پھر اللہ تعالیٰ اس بات کو دہراتے ہیں ۔ کہ اس کی اطاعت کرو جو آپ کے رب کی طرف سے آپ کی طرف وحی کیا گیا ہے ۔اس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے اور مشرکوں سے منہ موڑ لیجئے ۔ پھر اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں ۔ اگر اللہ تعالیٰ چاہتا تو وہ شرک نہ کرتے ۔اور ہم نے آپ ﷺ کو اُن پر محافظ بنا کر نہیں بھیجا ۔اور نہ آپ ﷺ اُن کے وکیل ہیں ۔

خواتین وحضرات!

تینوں مثالوں میں اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک کی اطاعت کا حکم دیا ہے اور ایک مثال کو مختلف طریقوں سے بیان کیا پھر اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ دیکھو ہم کس طرح اپنی بات کو مختلف طریقوں سے کرتے ہیں تا کہ کوئی یہ نہ کہے کہ آپ ﷺ کسی سے پڑھ کر آتے ہیں اسی طرح اپنی بات کو مختلف کرنے کا ڈھنگ تو صرف اللہ تعالیٰ کو آتا ہے تا کہ علم والے لوگ جان لیں ان پر ہم حقیقت کو روشن کر دیں، کیونکہ علم والے لوگ زیادہ اچھے طریقے سے اللہ تعالیٰ کی بات کو سمجھتے ہیں مثالوں کو زیادہ اچھے طریقے سے سمجھنے کی صلاحیت رکھتے ہیں

قیامت تک آنے والے لوگوں کے نام رسول ﷺ کا پیغام

- سورہ یونس ۔آیات 108 تا 109 ۔ پارہ 11

آپ ﷺ کہہ دو لوگو! تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے سچ آ چکا ہے اب جو ہدایت اختیار کرتا ہے تو وہ اپنا ہی بھلا کرتا ہے اگر کوئی گمراہ رہتا ہے تو اس کی گمراہی کا نقصان اسی کو ہے اور میں تمہارا وکیل نہیں ہوں ۔

آپ کی طرف جو وحی کی گئی ہے اس کی اطاعت کریں اور صبر کریں یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ فیصلہ کر دے اور وہ سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے ۔

خواتین وحضرات!

ن آیات میں رسول ﷺ کا ایک مکمل خطاب ہے ۔ جو قیامت تک آنے والے لوگوں کے نام ہے ۔ رسول ﷺ فرماتے ہیں ۔ لوگو! تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے سچ آ چکا ہے اب جو ہدایت اختیار کرتا ہے تو وہ اپنا ہی بھلا کرتا ہے اگر کوئی گمراہ رہتا ہے تو اس کی گمراہی کا نقصان اُسی کو ہے اور میں تمہارا وکیل نہیں ہوں ۔

آپ کی طرف جو وحی کی گئی ہے اس کی اطاعت کریں اور صبر کریں ۔ یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ فیصلہ کر دے اور وہ سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے ۔

آپ لوگوں نے نبی کریم ﷺ کا دوٹوک جواب سن لیا کہ میں تمہارا وکیل نہیں ہوں کیونکہ تمہارے پاس اللہ تعالیٰ کا سچ پہنچ چکا ہے ۔اب جو ہدایت قرآن پاک سے اختیار کرتا ہے تو وہ اپنا بھلا کرتا ہے اور جو قرآن پاک کی ہدایت اختیار نہیں کرتا ہے اور گمراہ رہتا ہے تو اس کی گمراہی کا نقصان خود ہی اٹھائیں گے اور میں تمہارا وکیل نہیں ہوں ۔

خواتین وحضرات!

پھر رسول ﷺ فرماتے ہیں کہ آپ کی طرف جو وحی کی گئی ہے اس کی اطاعت کریں اور صبر کریں یہاں تک کہ قیامت آ جائے ۔ دراصل یہ رسول ﷺ کا مکمل خطاب ہے ۔ جو ہمارے نام ہے ۔

خواتین وحضرات ۔

آپ نے دیکھا ۔ کہ جو لوگ قرآن پاک کی ہدایت پر نہیں ہیں وہ گمراہ ہیں ۔اور قرآن پاک کی اطاعت کرنے والوں کے لیے صبر کا حکم ہے ۔اور اللہ تعالیٰ کے بہترین فیصلے کے انتظار کا حکم ہے ۔

- سورہ نمل ۔آیت 91 کا آخری حصہ تا 92 ۔ پارہ 20

مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں فرمانبرداروں میں سے رہوں اور یہ قرآن پڑھوں اب جو ہدایت پر آتا ہے تو اپنے بھلے کیلئے آتا ہے اور جو گمراہ رہا تو بس آپ ﷺ کہہ دو کہ میں تو صرف ڈرانے والا ہوں ۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ ان آیات میں نبی ﷺ قیامت تک آنے والوں سے کہہ رہے ہیں ۔ کہ مجھے اللہ تعالیٰ کا فرمانبردار بننے کا حکم دیا گیا ہے ۔ یعنی مسلم بننے کا حکم دیا گیا ہے ۔اور قرآن سنانے کا حکم دیا گیا ہے ۔اب جو ہدایت پر آتا ہے تو وہ اپنے بھلے کے لئے آتا ہے ۔اور جو گمراہ رہتا ہے ۔تو آپ ﷺ کہہ رہے ہیں ۔ کہ میں تو صرف ایک ڈرانے والا ہوں ۔

خواتین وحضرات!

آپ نے نبی کریم ﷺ کا دوٹوک جواب سن لیا۔میں تو صرف ایک ڈرانے والا ہوں۔خود بھی قرآن پاک کے فرمانبردار رہے اور ہمیں بھی قرآن پاک کی ہدایت کی فرمانبرداری کا حکم دے رہے ہیں اور اگر کوئی قرآن پاک کی ہدایت حاصل نہیں کرتا اور گمراہ رہتا ہے۔تو اُس سے نبی ﷺ کہہ رہے ہیں۔میں تو صرف ایک ڈرانے والا ہوں۔

سورہ زمر۔آیت 41۔پارہ 24

بلا شبہ ہم نے یہ کتاب تمام لوگوں کیلئے آپ ﷺ پر سچائی کے ساتھ نازل کی ہے پھر جو ہدایت پر آ گیا تو اس کا اپنا ہی فائدہ ہے اور جو گمراہ رہا تو اس کے گمراہ رہنے کا نقصان اسی کو ہے اور آپ ﷺ ان کے وکیل نہیں ہیں۔

خواتین وحضرات!

ان آیات میں اللہ تعالیٰ قیامت تک آنے والے لوگوں سے خطاب کر رہے ہیں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔کہ بے شک ہم نے یہ کتاب تمام لوگوں کیلئے آپ ﷺ پر سچائی کے ساتھ نازل کی ہے پھر جو ہدایت پر آ گیا تو اس کا اپنا ہی فائدہ ہے اور جو گمراہ رہا تو اس کے گمراہ رہنے کا نقصان اسی کو ہے اور آپ ﷺ ان کے وکیل نہیں ہیں۔
آپ نے اللہ تعالیٰ کا جواب سن لیا کہ آپ ﷺ کسی کے وکیل نہیں ہیں اور یہ جواب اللہ تعالیٰ کی طرف سے تمام نام نہاد مسلمانوں کے نام ہے کہ نبی ﷺ کسی کے وکیل نہیں ہیں کیونکہ اللہ تعالیٰ نے لوگوں تک قرآن پاک کا سچ رسول ﷺ کے زریعے پہنچا دیا ہے ۔پھر بھی کوئی ہدایت کو چھوڑ کر گمراہی اختیار کرتا ہے تو وہ خود نقصان کا ذمہ دار ہے۔اور رسول ﷺ کسی کے وکیل نہیں ہیں۔یعنی قرآن پاک سے بے خبر رہنے والوں کے وکیل رسول ﷺ نہیں ہیں۔

سورہ عنکبوت۔آیت 50۔پارہ 21

اور وہ کہتے ہیں کہ اس کے رب کی طرف سے اس پر معجزے کیوں نہیں اتارے گئے آپ ﷺ کہیے کہ معجزے تو صرف اللہ تعالیٰ کے پاس ہیں۔میں تو واضح خبردار کرنے والا ہوں۔

خواتین وحضرات!

آپ نے نبی کریم ﷺ کا دوٹوک جواب سن لیا کہ میں تو واضح خبردار کرنے والا ہوں
۔سوال ہے کیا ہم قرآن پاک سے خبردار ہو چکے ہیں!!!

سورہ جن ایات 21 تا 23 پارہ 29

آپ ﷺ کہہ دیجیے۔کہ میرے اختیار میں نہ تم کو نقصان پہنچانا ہے۔اور نہ بھلائی دینا ہے۔آپ ﷺ کہہ دیجیے۔کہ مجھے کوئی اللہ تعالیٰ سے نہیں بچا سکتا۔اور نہ میں اس کے سوا کہیں پناہ کی جگہ پا سکتا ہوں۔صرف میرا کام اللہ تعالیٰ کے حکم اور پیغام پہنچا دینا ہے۔اور جو کوئی اللہ اور اُس کے رسول کی نافرمانی کرے گا۔تو اس کے لیے جہنم کی آگ ہے۔جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔

خواتین وحضرات۔

آپ نے دیکھا۔کہ اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی دراصل قرآن پاک کی نافرمانی کو کہتے ہیں۔یعنی اطیع اللہ اور اطیع الرسول کا مطلب قرآن پاک کی فرمابرداری ہے۔۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ ان آیات میں لوگوں کا دوٹوک جواب موجود ہے کہ نبی ﷺ کے اختیار میں کچھ بھی نہیں ہے نہ بھلائی نہ برائی وہ کہتے ہیں کہ مجھے بھی کوئی اللہ تعالیٰ سے نہیں بچا سکتا میں صرف اتنا ہی کر سکتا ہوں کہ قرآن پاک لوگوں تک پہنچاؤں اور اگر کوئی اطیع اللہ واطیع الرسول کی نافرمانی کرے گا یعنی قرآن پاک کی نافرمانی کرے گا تو وہ جہنم میں ہمیشہ رہے گا قرآن پاک کی اطاعت کا مطلب ہے اطیع اللہ واطیع الرسول۔

سورہ نساء۔آیت 79 کا آخری حصہ تا 80۔پارہ 5

آپ ﷺ کو تو ہم نے لوگوں کے لئے پیغام پہنچانے والا بنا کر بھیجا ہے اور اس کیلئے اللہ تعالیٰ کی گواہی کافی ہے جس نے پیغام پہنچانے والے کی اطاعت کی اس نے اللہ تعالیٰ کی ہی اطاعت کی اور جو پھر گیا۔تو آپ ﷺ کو ہم نے ان کو بچانے والا بنا کر نہیں بھیجا۔

خواتین وحضرات!

آپ نے اللہ تعالیٰ کا دوٹوک جواب سن لیا کہ نبی ﷺ کو اللہ تعالیٰ نے لوگوں کی حفاظت کرنے والا بنا کر نہیں بھیجا لوگوں کو بچانے والا بنا کر نہیں بھیجا بلکہ اپنا پیغام یعنی قرآن پہنچانے والا بنا کر بھیجا ہے اور اس کیلئے اللہ تعالیٰ کی گواہی کافی ہے۔ اور جو کوئی اس پیغام سے پھر گیا۔ تو آپ ﷺ کو ہم نے ان کو بچانے والا بنا کر نہیں بھیجا۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ رسول ﷺ اللہ تعالیٰ کا پیغام لوگوں تک پہنچانے والے ہیں۔ نہ کہ لوگوں کو بچانے والے۔

سورہ الغاشیہ۔ آیات 31 تا 36۔ پارہ 30

آپ ﷺ نصیحت کرتے رہیے۔ بیشک آپ تو نصیحت کرنے والے ہیں۔ آپ ان پر زبردستی کرنے والے نہیں ہیں مگر جو پھر گیا اور کفر کیا۔ اللہ تعالیٰ اسے بہت بڑا عذاب دے گا بے شک ہماری طرف ہی ان کو لوٹ کر آنا ہے پھر بے شک ہمارے ہی ذمہ حساب لینا ہے۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ فرما رہے ہیں کہ آپ ﷺ لوگوں پر زبردستی کرنے والے نہیں ہیں۔ آپ ﷺ صرف نصیحت کرنے والے ہیں۔ مگر جس نے کفر کیا یعنی فرقہ بنایا اور پھر گیا یعنی مرتد ہو گیا۔ تو اللہ تعالیٰ اسے بہت بڑا عذاب دے گا بے شک ہماری طرف ہی ان کو لوٹ کر آنا ہے پھر بیشک ہمارے ہی ذمہ حساب لینا ہے۔

سورہ مزمل۔ آیت 9 پارہ 29

اور آپ ﷺ اپنے رب کے نام کا ذکر کرتے رہیے۔ اور سب کو چھوڑ کر صرف اسی کے ہو جایئے وہ مشرق اور مغرب کا رب ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں اس لئے آپ اسی کو اپنا وکیل بنا لیجئے۔

خواتین وحضرات!

آپ نے اللہ تعالیٰ کا دوٹوک جواب سنا کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔ یعنی اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی اس لائق نہیں۔ جس کی غلامی کی جائے۔ اسی کو اپنا وکیل بنا لیجئے اور سب کو چھوڑ کر اللہ تعالیٰ کے ہو جایئے۔

سورہ انعام۔ آیات 65 تا 68۔ پارہ 7

آپ ﷺ کہہ دو کہ اللہ تعالیٰ اس بات پر قادر ہے کہ وہ تم پر تمہارے اوپر سے کوئی عذاب نازل کرے یا تمہارے پاؤں کے نیچے سے کوئی عذاب نازل کرے یا تمہیں فرقے فرقے بنا کر ایک دوسرے سے لڑائی کا مزہ چکھا دے ہم کس طرح مختلف طریقوں سے اپنی آیات بیان کرتے ہیں تاکہ وہ سمجھ جائیں اور آپ کی قوم نے اس (قرآن) کو جھٹلا دیا ہے حالانکہ وہ سچ ہے آپ ﷺ ان سے کہیے میں کوئی تمہارا وکیل نہیں ہوں ہر چیز کے ظاہر ہونے کا ایک وقت مقرر ہے اور عن قریب آپ کو سب کچھ معلوم ہو جائے گا اور جب آپ ان لوگوں کو دیکھیں جو ہماری آیات میں جھگڑتے ہیں تو ان کے پاس مت بیٹھیں یہاں تک کہ وہ کسی اور بات میں نہ لگ جائیں اور اگر آپ کو شیطان بھلا دے تو یاد آجانے کے بعد ظالم لوگوں کے پاس مت بیٹھیں۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ نبی کریم ﷺ فرما رہے ہیں کہ میں تمہارا وکیل نہیں ہوں یہ بات ان لوگوں کے لئے کہی جا رہی ہے جنہوں نے قرآن پاک کے سچ کو جھٹلا دیا۔ جنہوں نے قرآن پاک کو جھٹلا کر فرقے بنا لیے۔ جو اللہ تعالیٰ کی آیات میں جھگڑتے ہیں۔ تو ان کے پاس بیٹھنے کی اجازت بھی اللہ تعالیٰ نہیں دے رہے۔ یہاں تک کہ وہ کسی اور بات میں نہ لگ جائیں اور اگر آپ کو شیطان بھلا دے تو یاد آجانے کے بعد ظالم لوگوں کے پاس مت بیٹھیں۔

ان آیات میں رسول ﷺ فرقہ پرستوں کو دوٹوک جواب ہے۔ میں کوئی تمہارا وکیل نہیں ہوں ہر چیز کے ظاہر ہونے کا ایک وقت مقرر ہے اور عن قریب آپ کو سب کچھ معلوم ہو جائے گا۔

ان آیات میں فرقہ پرستی کو اللہ تعالیٰ کا عذاب کہا گیا ہے۔ جو قرآن پاک کو جھٹلانے کی وجہ سے آتا ہے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ نے فرقے بنانے سے منع کیا ہے۔ فرقہ پرست قرآن پاک کے سچ کو جھٹلا کر فرقے بناتے ہیں۔ اس لیے قرآن پاک کو جھٹلانے کی وجہ سے عذاب آتے ہیں۔

سورہ ''ق'' آیت 45۔ پارہ 26

ہم خوب جانتے ہیں جو کچھ وہ کہتے ہیں اور آپ ﷺ ان پر زبردستی کرنے والے نہیں ہیں بس آپ ﷺ اس قرآن سے ہر اس انسان کو نصیحت کریں جو میرے عذاب

کی دھمکی سے ڈرے۔

خواتین وحضرات!

آپ نے اللہ تعالیٰ کا دوٹوک جواب سن لیا کہ آپ ﷺ لوگوں پر زبردستی کرنے والے نہیں ہیں بس قرآن پاک کی نصیحت پہنچانے والے ہیں۔

- سورہ شوریٰ۔ آیت 48 کا پہلا اور دوسرا حصہ۔ پارہ 25

پھر اگر وہ پھر جائیں تو ہم نے آپ ﷺ کو ان کی حفاظت کرنے والا بنا کر نہیں بھیجا آپ ﷺ کے ذمہ تو پیغام پہنچا دینا ہے۔

خواتین وحضرات!

آپ نے اللہ تعالیٰ کا دوٹوک جواب سن لیا جو لوگ قرآن پاک سے مرتد ہو کر فرقے بناتے ہیں۔ یہ لوگ قرآن پاک سے پھر چکے ہیں۔ ایسے لوگوں کیلئے اللہ تعالیٰ نے نبی کریم کو بچانے والا بنا کر نہیں بھیجا مرتدوں کی حفاظت کرنے والا بنا کر نہیں بھیجا آپ کا کام تو بس اللہ تعالیٰ کا پیغام یعنی قرآن پاک پہنچا دینا ہے۔

آئیں ان آیات کو زرا تفصیل سے دیکھتے ہیں۔

- سورہ شوریٰ۔ آیات 44 تا 48۔ پارہ 25

اور جس کو اللہ تعالیٰ گمراہ کردے تو اس کے بعد اس کا کوئی ولی نہیں ہے اور آپ ظالموں کو دیکھیں گے کہ جب وہ عذاب دیکھ لیں گے تو وہ کہیں گے کہ کیا واپس جانے کا کوئی راستہ ہے اور آپ ان کو دیکھیں گے کہ وہ اس کے سامنے لائے جائیں گے تو ذلت کے مارے ڈرے چھپی نگاہ سے دیکھتے ہوں گے اور ایمان والے کہیں گے کہ واقعی نقصان میں تو وہی رہے جنہوں نے اپنے آپ کو اور اپنے اہل وعیال کو قیامت والے دن خسارے میں ڈالا۔ سن لو بے شک ظالم ہمیشہ کیلئے عذاب میں رہنے والے ہیں اور ان کا اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی ولی نہیں ہوگا جو ان کی مدد کرے اور جس کو اللہ تعالیٰ گمراہ کردے اس کیلئے کوئی راستہ نہیں ہے۔ اپنے رب کو قبول کرلو اس سے پہلے کہ وہ دن آجائے جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے ٹلنے والا نہیں ہے اس دن نہ تمہارے لئے کوئی پناہ گاہ ہوگی اور نہ تم انکار کرسکو گے پھر اگر وہ پھر جائیں۔ تو ہم نے آپ ﷺ کو ان کی حفاظت کرنے والا بنا کر نہیں بھیجا آپ کے ذمہ تو بس مبین پہنچا دینا ہے اور بے شک جب ہم انسان کو اپنی رحمت کا مزہ چکھاتے ہیں تو وہ اس پر خوش ہو جاتا ہے اور اگر لوگوں کو ان کے بداعمالیوں کی بدلے میں جو وہ اپنے ہاتھوں نے آگے بھیجے ہیں۔ اس کے بدلے میں کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو پھر انسان کفر کرنے لگتا ہے۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ ان آیات میں اللہ تعالیٰ نے صرف خود کو ولی کہا اور آپ ﷺ کیلئے فرمایا کہ وہ لوگوں کی حفاظت کرنے والے نہیں ہیں بچانے والے نہیں ہیں آپ کا کام تو بس پیغام یعنی قرآن پہنچا دینا تھا اور جہنم سے بچانے والا صرف اور صرف اللہ تعالیٰ ہے۔

اپنے رب کو قبول کرلو اس سے پہلے کہ وہ دن آجائے جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے ٹلنے والا نہیں ہے

- سورہ شوریٰ۔ آیت 6۔ پارہ 25

اور جنہوں نے اللہ تعالیٰ کے سوا اوروں کو اپنا ولی بنالیا ہے اللہ تعالیٰ ان کی نگرانی کررہا ہے اور آپ ﷺ ان کے وکیل نہیں ہیں۔

خواتین وحضرات!

آپ نے اللہ تعالیٰ کا دوٹوک جواب سن لیا کہ نبی کریم ﷺ ان لوگوں کے وکیل نہیں ہیں جنہوں نے اللہ تعالیٰ کے علاوہ کسی اور کو اپنا ولی بنا رکھا ہے اللہ تعالیٰ ان کو دیکھ رہا ہے۔

- سورہ شوریٰ۔ آیت 9 تا 10۔ پارہ 25

کیا ان لوگوں نے اللہ تعالیٰ کے علاوہ ولی بنا رکھے ہیں حالانکہ ولی تو صرف اللہ تعالیٰ ہے اور وہی مردوں کو زندہ کرتا ہے اور ہر شئے پر قادر ہے اور جس بات میں تم اختلاف کرتے ہو اس کا فیصلہ اللہ تعالیٰ ہی کے پاس ہے وہی اللہ تعالیٰ میرا رب ہے اسی پر میرا بھروسہ ہے اور اسی کی طرف میں رجوع کرتا ہوں۔

خواتین وحضرات!

آپ نے رسول ﷺ کا جواب سن لیا کہ ولی تو صرف اللہ تعالیٰ ہے جو مردوں کو زندہ کرتا ہے اور ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے اختلاف رکھنے والوں کا فیصلہ اللہ تعالیٰ کے پاس ہے وہی کرے گا۔ یعنی فرقہ پرستوں کا فیصلہ اللہ تعالیٰ کے پاس ہے وہی کرے گا۔

سورہ ہود۔آیت 12۔پارہ 12

ایسا نہ ہو کہ آپؐ کی طرف جو وحی کی جاتی ہے آپؐ اس کا کچھ حصہ چھوڑ دیں اور اسی وجہ سے آپؐ کا دل تنگ ہو کہ وہ کہیں گے کہ اس پر کوئی خزانہ کیوں نہ اتارا گیا یا اس کے ساتھ کوئی فرشتہ کیوں نہیں آیا آپؐ تو صرف خبردار کرنے والے ہیں اور ہر چیز کا وکیل تو اللہ تعالیٰ ہے۔

خواتین وحضرات!

آپ نے اللہ تعالیٰ کا دوٹوک جواب سن لیا کہ نبی ﷺ تو صرف خبردار کرنے والے ہیں اور وکیل تو ہر چیز کا اللہ تعالیٰ ہے۔

سورہ انعام۔آیات 66 تا 67۔پارہ 7

اور آپ کی قوم نے اس یعنی قرآن پاک کو جھٹلا دیا حالانکہ وہ سچ ہے آپ ﷺ کہہ دو کہ میں کوئی تمہارا وکیل نہیں ہوں ہر چیز کے ظہور کا وقت مقرر ہے عنقریب آپ کو سب کچھ معلوم ہو جائے گا۔

خواتین وحضرات!

آپ نے نبی کریم ﷺ کا دوٹوک جواب سن لیا یہ جواب ان لوگوں کیلئے ہے جنہوں نے قرآن پاک کے سچ کو جھٹلا رکھا ہے لوگوں کو قرآن دکھایا جائے تو وہ فضول باتیں کرنے لگتے ہیں ایسے ہی لوگوں کے لئے نبی کا دوٹوک جواب ہے کہ میں کوئی تمہارا وکیل نہیں ہوں۔ تمہیں اس کا پتہ جلد ہی چل جائے گا کہ قرآن پاک سچ تھا۔ کیونکہ ہر کام ہونے کا وقت مقرر ہوتا ہے۔

سورہ احزاب۔آیت 1 تا 3۔پارہ 21

اے نبی ﷺ اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور کافروں اور منافقین کی اطاعت نہ کرو بے شک اللہ تعالیٰ علم والا حکمت والا ہے۔ جو تمہارے رب کی طرف سے تمہیں وحی کی جاتی ہے اس کی اطاعت کرو بے شک اللہ تعالیٰ ہر اس بات سے باخبر ہے جو تم کرتے ہو اور اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کرو اور اللہ تعالیٰ تمہارا وکیل ہونے کیلئے کافی ہے۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ ان آیات میں اللہ تعالیٰ نبی ﷺ کو حکم دے رہے ہیں

کافروں اور منافقوں کی اطاعت نہ کرو۔ یعنی فرقہ پرستوں کی اطاعت نہ کرو۔ یہ اُس دور کے فرقہ پرستوں کی بات ہو رہی ہے۔ اللہ تعالیٰ قرآن پاک کی اطاعت کا حکم دے رہے ہیں اور اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کرنے کیلئے کہہ رہے ہیں اور وکیل ہونے کے لئے اللہ تعالیٰ کافی ہے۔

سورہ تغابن۔آیت 12۔پارہ 28

اللہ تعالیٰ کی اور اس کے رسول کی اطاعت کرو پھر اگر تم پھر جاؤ تو ہمارے رسول کے ذمہ تو واضح پیغام پہنچا دینا ہے۔ یا اس کا ترجمہ اس طرح بھی کر سکتے ہیں اللہ تعالیٰ کی اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت کرو پھر اگر تم پھر جاؤ تو ہمارے رسول کے ذمہ تو مبین پہنچا دینا ہے۔

خواتین وحضرات!

آپ نے اللہ تعالیٰ کا دوٹوک جواب سن لیا کہ رسول کی ذمہ داری اللہ تعالیٰ کا پیغام پہنچانا ہوتا ہے پھر اس پیغام سے پھر جانا یعنی مرتد ہو جانا اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کی نافرمانی ہے۔ جبکہ پیغام کی فرمانبرداری اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت ہے۔ قرآن پاک کی اطاعت کا مطلب اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی اطاعت ہے۔

سورہ بنی اسرائیل۔آیت 93 کا آخری حصہ۔پارہ 15

آپ ﷺ کہیے میرا پروردگار پاک ہے میں تو صرف ایک پیغام پہنچانے والا انسان ہوں۔

خواتین وحضرات!

آپ نے نبی ﷺ کا دوٹوک جواب سن لیا کہ میں تو صرف قرآن پاک پہنچانے والا انسان ہوں۔

سورہ نور۔آیت 54۔پارہ 18

آپ ﷺ کہہ دیجئے۔ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو پھر اگر تم پھر جاؤ تو اُس کے ذمہ تبلیغ کا بوجھ ہے اور تم اپنے بوجھ کے خود ذمہ دار ہو اور اگر ان کی اطاعت کرو گے تو ہدایت پاؤ گے اور رسول کے ذمہ تو مبین پہنچا دینا ہے۔

خواتین وحضرات!

آپ نے اللہ تعالیٰ کا دوٹوک جواب سنا کہ نبی کے ذمہ تو قرآن پاک کی تبلیغ کا بوجھ ہے اور ہمارے ذمہ اس تبلیغ کو قبول کرنے کا بوجھ ہے اور یہی اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی اطاعت ہے۔رسول ﷺ کے زمے مبین یعنی قرآن پاک پہنچا دینا ہے۔

سورہ فرقان۔آیت 30 تا 31۔پارہ 19

رسول کہیں گے اے میرے رب بیشک میری قوم نے اس قرآن پاک کو چھوڑ رکھا تھا اس طرح ہم نے ہر نبی کے لئے مجرموں میں سے دشمن بنا دیے ہیں اور آپ کا رب رہنمائی اور مدد کرنے کو کافی ہے۔

خواتین وحضرات!

آپ نے رسول ﷺ کے مجرموں کے بارے میں دوٹوک جواب سنا یعنی فرقہ پرستوں کے بارے میں سنا جنھوں نے خود قرآن چھوڑا ہوا ہے اور لوگوں سے بھی چھڑا رکھا ہے۔یہ رسول ﷺ کے دشمن ہیں۔ہم لوگوں نے اللہ تعالیٰ کے سوا کسی سے بھی نہیں ڈرنا ہمیں کسی کی مدد اور راہنمائی نہیں چاہیے ہماری مدد اور راہنمائی کے لئے اللہ تعالیٰ ہی کافی ہے۔آئیں ان آیات کو زرا تفصیل سے دیکھتے ہیں۔

سورہ فرقان۔آیت 25 تا 31۔پارہ نمبر 19

اور جس دن آسمان پھٹ جائے گا اور ایک بادل نمودار ہوگا اور فرشتوں کو لگاتار اتارا جائے گا اس دن حقیقت میں بادشاہی اللہ تعالیٰ کی ہوگی اور وہ دن کافر کیلئے بے حد سخت ہوگا اور اس دن ظالم اپنے ہاتھ چبائے گا۔اور کہے گا۔کاش میں نے رسول ﷺ کا راستہ اپنایا ہوتا۔ہائے میری کمبختی کاش میں نے فلاں کو دوست نہ بنایا ہوتا اس نے مجھے نصیحت یعنی قرآن پاک مل جانے کے بعد گمراہ کر دیا اور شیطان تو انسان کو رسوا کرنے والا ہے اور رسول ﷺ کہیں گے۔کہ اے میرے رب میری قوم نے اس قرآن کو چھوڑ رکھا تھا اس طرح ہم نے ہر نبی کیلئے مجرموں میں سے دشمن بنا دیے ہیں۔اور آپ کا رب ہدایت کرنے اور مدد کرنے کو کافی ہے۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ قرآن پاک کو نصیحت کہہ رہیں ہیں۔ان آیات میں کافر اور ظالم فرقہ پرستوں کو کہا گیا ہے۔اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ قیامت والے دن کافر اور ظالم پچھتائیں گے اور ہاتھ چبائیں گے کہ کاش میں نے رسولؐ کا راستہ اختیار کیا ہوتا کہ کاش فلاں شخص میرا دوست نہ ہوتا۔اس نے تو میرے پاس نصیحت آجانے کے بعد مجھے گمراہ کر دیا اور رسولؐ گواہی دیں گے اور اللہ تعالیٰ سے شکایت کریں گے۔اے میرے رب میری قوم نے قرآن پاک کو چھوڑ رکھا تھا۔اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ ہم نے ہر نبی کے لیے مجرموں میں سے دشمن بنا دیے ہیں

خواتین وحضرات:

جن لوگوں نے فرقے بنائے ہوئے ہیں اور قرآن پاک کو چھوڑ کر فرقوں کی اطاعت کر رہے ہیں۔ایسے تمام لوگ نبیؐ کے دشمن ہیں۔ان آیات کو بار بار پڑھیں آپ کو انشاءاللہ سمجھ آجائے گی۔

خواتین وحضرات!

کیا ہم نے رسولؐ کا راستہ قرآن پاک اختیار کیا ہوا ہے یا ہم وہ لوگ ہیں جن کی شکایت ہونے والی ہے۔

سورہ نحل۔آیات 82 تا 83۔پارہ 14

پھر اگر وہ پھر جائیں تو بیشک آپ کا زمہ مبین پہنچا دینا ہے وہ اللہ تعالیٰ کی نعمت کو پہچانتے ہیں پھر بھی اس کا انکار کرتے ہیں اور ان میں سے اکثر کافر ہیں۔

خواتین وحضرات!

قرآن پاک میں فرقہ بنانے والے کو کافر کہا گیا ہے۔

ان آیات میں ہمارا دوٹوک حال اور صورتحال موجود ہے نبی ﷺ نے تو قرآن پاک پہنچا دیا ہے لوگ جانتے ہیں کہ وہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہمارے لئے نعمت ہے پھر بھی ہم اس کا انکار کرنے والے بنے ہوئے ہیں۔کیونکہ ہم فرقے بنا کر کافر بن چکے ہیں۔

سورہ المائدہ۔آیت 92۔ پارہ 6

اللہ تعالیٰ اوراس کے رسول کی اطاعت کرواور بچ جاؤ پھراگرتم پھر گئے تو جان لوکہ ہمارے رسول ﷺ پر توبس مبن پہنچا دینا ہے۔

خواتین وحضرات!

آپ نے اللہ تعالیٰ کا دوٹوک سنا۔کہ اللہ تعالیٰ اوراس کے رسول کی اطاعت قرآن پاک کی اطاعت میں ہے اگر ہم نے قرآن پاک سے پھر گئے یعنی مرتد ہو گئے تو نبی ﷺ کے ذمہ ہم تک قرآن پاک پہنچانا ہے۔ہم لوگ فرقے بنا کر اللہ تعالیٰ اوراُس کے رسول ﷺ کے نافرمان بن چکے ہیں۔قرآن پاک سے پھر گئے۔مرتد ہو گئے۔

سورہ انعام۔آیت 159 پارہ 8

بےشک جن لوگوں نے اپنے دین میں فرقے بنا لیے اور گروہ ہو گئے ہیں آپ ﷺ کا ان سے کوئی تعلق نہیں بیشک ان کا معاملہ اللہ تعالیٰ کا ہے پھر وہ ان کو خود بتائے گا کہ وہ کیا کر رہے تھے۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ نے فرقہ بنانے والے لوگوں سے رسول کی لاتعلقی کا اعلان کر دیا ہے رسول ؐ کا ایسے لوگوں سے کوئی تعلق نہیں ہے۔یادرکھیں کہ فرقے بنانے والے لوگ رسول ؐ کے کچھ نہیں لگتے یہ اعلان لاتعلقی اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے اگر ہم چاہتے ہیں کہ ہمارا تعلق رسول ﷺ سے قائم ہو تو آج ہی فرقہ چھوڑ کر توبہ کر کے اللہ تعالیٰ کی رسی قرآن پاک کو مضبوطی سے پکڑنا ہو گا۔

سورہ یونس۔آیت 101 پارہ 11

کہہ دیجئے کہ آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے اس میں غور کرو اور معجزے اور خبردار کرنے والے یعنی رسول ان لوگوں کے کام نہیں آسکتے جو ایمان نہیں لاتے۔

خواتین وحضرات!

آپ نے اللہ تعالیٰ کا دوٹوک جواب سنا کہ کوئی معجزہ اور رسول ان لوگوں کے کام نہیں آنے والا۔جو ایمان نہیں لاتے ایمان کا مطلب ہے قرآن پاک کو سچ سمجھنا اور اس کی اطاعت کرنا۔یعنی جو قرآن پاک کے سچ کو نہیں مانتا اور اس کی اطاعت نہیں کرتا کوئی معجزہ اور کوئی رسول ان کے کام نہیں آسکتا یہ اللہ تعالیٰ کا دوٹوک جواب ہے۔

سورہ زخرف۔آیت 87 تا 89 پارہ 25

اور اگر آپ ان سے پوچھیں کہ ان کو کس نے پیدا کیا ہے تو ضرور کہیں گے ''اللہ تعالیٰ نے'' پھر یہ کہاں بہکے پھرتے ہیں اور اس قول کی قسم کہ اے میرے رب یہ لوگ ایمان لانے والے نہیں آپ ﷺ ان سے منہ موڑ لیجئے اور کہہ دیجیے۔کہ تم کو سلام ہے پس ان کو جلد ہی معلوم ہو جائے گا۔

خواتین وحضرات!

آپ نے اللہ تعالیٰ کا دوٹوک جواب سنا کہ جو لوگ ایمان نہیں لاتے یعنی قرآن پاک کو سچ نہیں مانتے اور اس کی اطاعت نہیں کرتے آپ ﷺ کو ان سے منہ موڑنے کا حکم ہے رسول ﷺ نے لوگوں کے بارے میں قسم کھائی کہ یہ لوگ ایمان نہیں لانے والے تو جواب میں اللہ تعالیٰ نے کہا کہ ایسے لوگوں سے منہ موڑ لیجئے اور کہہ دیجئے کہ تم کو سلام ہے جلد ہی تمہیں سب پتہ چل جائے گا۔

سورہ ص۔آیات 86 تا 88۔ پارہ 23

آپ ﷺ کہہ دیجئے کہ میں اس تبلیغ پر تم سے کچھ نہیں مانگتا نہ ہی میں تکلف کر رہا ہوں یہ قرآن تو تمام دنیا والوں کیلئے ایک نصیحت ہے کچھ مدت بعد تمہیں اس بات کا پتہ چل جائے گا۔

خواتین وحضرات!

آپ نے نبی ﷺ کا دوٹوک جواب سنا کہ مجھے اس قرآن کی تبلیغ کے بدلے میں کچھ نہیں چاہیے نہ ہی میں کوئی تکلف کرنے والا ہوں یہ قرآن پاک تو تمام دنیا والوں کیلئے ایک نصیحت ہے کچھ مدت بعد تمہیں اس بات کا پتہ چل جائے گا۔

سورہ انعام۔آیت 57 تا 58۔ پارہ 7

آپ ﷺ کہیے کہ میں اپنے رب کی طرف سے واضح دلیل یعنی قرآن پر ہوں جسے تم نے جھٹلا دیا ہے اور جس کی تم جلدی کر رہے ہو وہ عذاب میرے پاس نہیں ہے

حکم تو صرف اللہ تعالیٰ کا ہی چلتا ہے جو سچ بیان کرتا ہے۔اور وہی بہترین فیصلہ کرنے والا ہے۔آپ ﷺ کہہ دیجئے کہ اگر وہ میرے پاس ہوتا جس کی تم جلدی کر رہے ہو تو میرے اور تمہارے درمیان فیصلہ ہو چکا ہوتا اور اللہ تعالیٰ ظالموں کو خوب جانتا ہے۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ ان آیات میں رسول ﷺ ظالموں یعنی فرقہ پرستوں سے خطاب کر رہے ہیں۔

آپ نے نبی ﷺ کا دوٹوک جواب سنا کہ میں تو واضح دلیل یعنی قرآن پاک پر قائم ہوں اور قرآن پاک پر قائم نہ رہنے والوں کے لئے نبی ﷺ کا دوٹوک جواب یہ ہے چونکہ تو نے اس سچ کو جھٹلا دیا ہے میرے پاس تمہیں عذاب دینے کا اختیار نہیں ہے جس عذاب کی تمہیں جلدی ہے اگر میرے پاس وہ اختیار ہوتا تو تم پر آ چکا ہوتا حکم تو صرف اللہ تعالیٰ کا چلتا ہے اور وہ بہترین فیصلہ کرنے والا ہے۔

- سوہ نجم۔آیات 29 تا 30۔پارہ 27

پس اس سے منہ پھیر لیں۔جو ہماری نصیحت سے پھر جائے۔جو دنیا کی زندگی کے سوا کچھ نہیں چاہتے۔ان کے علم کی رسائی بس اتنی سی ہے۔بلاشبہ آپ ﷺ کا رب ہی خوب جانتا ہے کہ کون اس کے راستے گمراہ ہو گیا ہے۔اور وہی خوب جانتا ہے کہ کون ہدایت پر ہے۔

خواتین وحضرات!

آپ نے قرآن پاک سے پھر جانے والے یعنی فرقے بنانے والوں کیلئے اللہ تعالیٰ کا دوٹوک جواب سن لیا کہ آپ ﷺ بھی ایسے لوگوں سے منہ موڑ لیجئے قرآن سے پھر جانے والوں کیلئے اللہ تعالیٰ نے نبی ﷺ کو بھی منہ موڑنے کا حکم دیدیا ہے۔

- سورہ زمر۔آیات تا 62۔پارہ 24

اور اپنے رب کی طرف رجوع کرو اور اس کی فرمانبرداری کرو۔اس سے پہلے کہ تم پر عذاب آجائے اور تمہیں کہیں سے مدد نہ مل سکے اور اطاعت اختیار کرلو اپنے رب کی نازل کی ہوئی بہترین باتوں کی۔اس سے پہلے کہ تم پر اچانک عذاب آجائے اور تمہیں خبر بھی نہ ہو۔کہیں ایسا نہ ہو کہ کوئی انسان کہے کہ ہائے افسوس میری کوتاہی پر جو میں نے اللہ تعالیٰ کے حق میں کی۔اور میں تو الٹا مذاق اڑانے والوں میں شامل تھا۔یا یہ کہے کہ کاش اللہ تعالیٰ نے مجھے ہدایت دیتا تو میں بھی پرہیزگاروں میں سے ہوتا یا عذاب دیکھ کر کہے کاش مجھے ایک اور موقع مل جائے اور میں احسان کرنے والوں میں سے ہو جاتا۔کیوں نہیں میری آیات تمہارے پاس آ چکی تھیں پھر تو نے انہیں جھٹلایا اور تکبر کیا اور تو کافروں میں سے تھا۔جن لوگوں نے اللہ تعالیٰ پر جھوٹ بنائے ہیں قیامت کے روز تم دیکھو گے کہ ان کے منہ کالے ہوں گے کیا جہنم میں تکبر کرنے والوں کیلئے جگہ کافی نہیں ہے اور جن لوگوں نے پرہیزگاری کی اللہ تعالیٰ انہیں کامیابی سے نجات دے گا نہ ان لوگوں کو کوئی تکلیف ہوگی اور نہ وہ غمگین ہوں گے اللہ تعالیٰ ہی ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے اور وہی ہر چیز کا وکیل ہے

خواتین وحضرات

!ان آیات میں پہلے رسول ﷺ کا خطاب ہے پھر اللہ تعالیٰ کا خطاب ہے۔رسول ﷺ اللہ تعالیٰ کا پیغام ہم کو سناتے ہیں۔کہا ے میرے غلاموں جنہوں نے اپنی جانوں پر زیادتیاں کی ہیں اللہ تعالیٰ کی رحمت سے مایوس مت ہوں۔بے شک اللہ تعالیٰ سارے گناہ معاف کر دیتا ہے بے شک وہ بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔اور اپنے رب کی طرف رجوع کرو اور اس کی فرمانبرداری کرو۔اس سے پہلے کہ تم پر عذاب آجائے اور تمہیں کہیں سے مدد نہ مل سکے اور اطاعت اختیار کرلو اپنے رب کی نازل کی ہوئی بہترین باتوں کی۔اس سے پہلے کہ تم پر اچانک عذاب آجائے اور تمہیں خبر بھی نہ ہو۔کہیں ایسا نہ ہو کہ کوئی انسان کہے کہ ہائے افسوس میری کوتاہی پر جو میں نے اللہ تعالیٰ کے حق میں کی۔اور میں تو الٹا مذاق اڑانے والوں میں شامل تھا۔یا یہ کہے کہ کاش اللہ تعالیٰ نے مجھے ہدایت دیتا تو میں بھی پرہیزگاروں میں سے ہوتا یا عذاب دیکھ کر کہے کاش مجھے ایک اور موقع مل جائے اور میں احسان کرنے والوں میں سے ہو جاتا۔

ان کے جواب میں پھر اللہ تعالیٰ کا خطاب ہے۔اللہ تعالیٰ فرمائیں گے۔کیوں نہیں میری آیات تمہارے پاس آ چکی تھیں پھر تو نے انہیں جھٹلایا اور تکبر کیا اور تو کافروں میں سے تھا یعنی فرقہ پرستوں میں سے تھا۔جن لوگوں نے اللہ تعالیٰ پر جھوٹ بنائے ہیں قیامت کے روز تم دیکھو گے کہ ان کے منہ کالے ہوں گے کیا جہنم میں تکبر کرنے والوں کیلئے جگہ کافی نہیں ہے اور جن لوگوں نے پرہیزگاری کی اللہ تعالیٰ انہیں کامیابی سے نجات دے گا نہ ان لوگوں کو کوئی تکلیف ہوگی اور نہ وہ غمگین ہوں گے اللہ تعالیٰ ہی ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے اور وہی ہر چیز کا وکیل ہے۔

سورہ زمر۔آیات 53 تا 62۔پارہ 24

آپ ﷺ کہہ دو! اے میرے غلاموں جنہوں نے اپنی جانوں پر زیادتیاں کی ہیں اللہ تعالیٰ کی رحمت سے مایوس مت ہوں۔بے شک اللہ تعالیٰ سارے گناہ معاف کردیتا ہے بے شک وہ بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔اوراپنے رب کی طرف رجوع کرواوراس کی فرمانبرداری کرو۔اس سے پہلے کہ تم پرعذاب آجائے اورتمہیں کہیں سے مدد نہ مل سکےاوراطاعت اختیار کرلواپنے رب کی نازل کی ہوئی بہترین باتوں کی۔اس سے پہلے کہ تم پراچانک عذاب آجائے اورتمہیں خبر بھی نہ ہو۔کہیں ایسا نہ ہوکہ کوئی انسان کہے کہ ہائے افسوس میری کوتاہی پر جومیں نے اللہ تعالیٰ کے حق میں کی۔اورمیں تو الٹا مذاق اڑانے والوں میں شامل تھا۔یا یہ کہے کہ کاش اللہ تعالیٰ نے مجھے ہدایت دیتا تو میں بھی پرہیزگاروں میں سے ہوتا یا عذاب دیکھ کر کہے کاش مجھے ایک اورموقع مل جائے اورمیں احسان کرنے والوں میں سے ہوجاتا۔کیوں نہیں میری آیات تمہارے پاس آچکی تھیں پھر تو نے انہیں جھٹلایا اورتکبر کیا اورتو کافروں میں سے تھا۔جن لوگوں نے اللہ تعالیٰ پرجھوٹ بنائے ہیں قیامت کے روزتم دیکھوگے کہ ان کے منہ کالے ہوں گے کیا جہنم میں تکبر کرنے والوں کیلئے جگہ کافی نہیں ہےاورجن لوگوں نے پرہیزگاری کی اللہ تعالیٰ انہیں کامیابی سے نجات دے گا نہ ان لوگوں کو کوئی تکلیف ہوگی اورنہ وہ غمگین ہوں گے اللہ تعالیٰ ہی ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہےاوروہی ہر چیز کا وکیل ہے۔

خواتین وحضرات

!ان آایات میں پہلے رسول ﷺ کا خطاب ہے پھر اللہ تعالیٰ کا خطاب ہے۔رسول ﷺ اللہ تعالیٰ کا پیغام ہم کو سناتے ہیں۔کہاے میرے غلاموں جنہوں نے اپنی جانوں پر زیادتیاں کی ہیں اللہ تعالیٰ کی رحمت سے مایوس مت ہوں۔بے شک اللہ تعالیٰ سارے گناہ معاف کردیتا ہے بے شک وہ بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔اوراپنے رب کی طرف رجوع کرواوراس کی فرمانبرداری کرو۔اس سے پہلے کہ تم پرعذاب آجائے اورتمہیں کہیں سے مدد نہ مل سکےاوراطاعت اختیار کرلواپنے رب کی نازل کی ہوئی بہترین باتوں کی۔اس سے پہلے کہ تم پراچانک عذاب آجائے اورتمہیں خبر بھی نہ ہو۔کہیں ایسا نہ ہوکہ کوئی انسان کہے کہ ہائے افسوس میری کوتاہی پر جومیں نے اللہ تعالیٰ کے حق میں کی۔اورمیں تو الٹا مذاق اڑانے والوں میں شامل تھا۔یا یہ کہے کہ کاش اللہ تعالیٰ نے مجھے ہدایت دیتا تو میں بھی پرہیزگاروں میں سے ہوتا یا عذاب دیکھ کر کہے کاش مجھے ایک اورموقع مل جائے اورمیں احسان کرنے والوں میں سے ہوجاتا۔

ان کے جواب میں پھر اللہ تعالیٰ کا خطاب ہے۔اللہ تعالیٰ فرمائیں گے۔کیوں نہیں میری آیات تمہارے پاس آچکی تھیں پھر تو نے انہیں جھٹلایا اورتکبر کیا اورتو کافروں میں سے تھا یعنی فرقہ پرستوں میں سے تھا۔جن لوگوں نے اللہ تعالیٰ پرجھوٹ بنائے ہیں قیامت کے روزتم دیکھوگے کہ ان کے منہ کالے ہوں گے کیا جہنم میں تکبر کرنے والوں کیلئے جگہ کافی نہیں ہےاورجن لوگوں نے پرہیزگاری کی اللہ تعالیٰ انہیں کامیابی سے نجات دے گا نہ ان لوگوں کو کوئی تکلیف ہوگی اورنہ وہ غمگین ہوں گے اللہ تعالیٰ ہی ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے اوروہی ہر چیز کا وکیل ہے۔

خواتین وحضرات!

اللہ تعالیٰ سے رجوع کرنے کا مطلب ہے قرآن پاک سے رجوع کرنا۔اللہ تعالیٰ کی فرمانبرداری کا مطلب ہے قرآن پاک کی فرمانبرداری کرنا۔قیامت والے دن فرقہ پرستوں کے منہ کالے ہوں گے۔

سورہ بنی اسرائیل۔آیت 86۔پارہ 15

اوراگر ہم چاہیں تو جو کچھ ہم نے آپ کی طرف وحی کیا ہے اس کو واپس لے لیں پھر تم اس کیلئے ہمارے مقابلے میں کسی کو وکیل نہ پاؤ۔

خواتین وحضرات!

ان آیات میں اللہ تعالیٰ رسول ﷺ سے بات کررہے ہیں۔اور قیامت تک آنے والے لوگوں کو اپنی خودمختاری دکھارہے ہیں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ اگر ہم آپ ﷺ کی طرف نازل کردہ وحی کو واپس لے لیں تو پیغمبر کے پاس ایسا کوئی وکیل نہیں ہے جو اللہ تعالیٰ کے مقابلے پرآسکے اوراس سلسلے کیلئے کچھ کرسکیں۔یعنی اللہ تعالیٰ کے مقابلے میں کوئی وکیل بھی نہیں ہے۔یعنی اللہ تعالیٰ کے مقابلے میں کوئی بھی وکیل نہیں بن سکتا۔

سورہ بنی اسرائیل۔آیت 53 تا 54 پارہ 15

اورمیرے غلاموں سے کہہ دیجئے۔کہ وہ بات کہا کریں جو بہت ہی عمدہ ہو۔بیشک شیطان ان کے درمیان فساد ڈال دیتا ہے یقیناً شیطان انسان کا کھلا دشمن ہے تمہارا رب علم رکھتا ہے اگروہ چاہے تو تم پررحم کرے یا اگروہ چاہے تو تمہیں عذاب دے اورہم نے آپ ﷺ کو لوگوں پر وکیل بنا کر نہیں بھیجا۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ فرمارہے ہیں کہ اللہ تعالیٰ لوگوں کا علم رکھتا ہے کہ کس پر رحم کرنا چاہیے اور کس کو عذاب دینا چاہیے اور آپ ﷺ لوگوں کے وکیل نہیں ہیں۔

سورہ بنی اسرائیل۔آیات 61 تا 69 پارہ 15

اور جب ہم نے فرشتوں سے کہا کہ تم آدم علیہ السلام کو سجدہ کرو تو سوائے ابلیس کے سب نے سجدہ کیا اس نے کہا کہ میں اس کو سجدہ کروں جسے تو نے مٹی سے پیدا کیا کہنے لگا دیکھ تو کیا یہی وہ شخص ہے جس کو تو نے مجھ پر عزت دی اگر تو قیامت کے دن تک مجھے مہلت دے تو بس چند ایک کے سوا اس کی تمام اولاد کو جڑ سے اکھاڑ دوں گا۔اللہ تعالیٰ نے کہا کہ جا جو ان میں سے تیری اطاعت کریں گے تو بے شک دوزخ تم سب کی بھرپور سزا ہے اور ان میں سے جس پر تیرا بس چلے اس کو اپنی آواز سے بہکا لے اور ان پر سوار اور اپنے پیادے چڑھا اور ان کے مال اور اولاد میں شریک ہوتا رہ اور ان سے وعدے کرتا رہ اور جو وعدے شیطان ان سے کرتا ہے وہ سب دھوکہ ہے بے شک میر غلاموں پر تیرا کوئی زور نہیں چلے گا اور تیرا رب وکیل ہونے کیلئے کافی ہے۔تمہارا رب وہ ہے جو تمہارے لئے سمندر میں کشتیاں چلاتا ہے تاکہ تم اس کا فضل تلاش کرو بے شک وہ تم پر بڑا مہربان ہے او رجب سمندر میں تمہیں کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو اللہ کے سوا جس کسی کو تم پکارتے ہو وہ تمہیں بھول جاتا ہے پھر جب وہ خشکی کی طرف بچا کر لاتا ہے تو تم منہ پھیر لیتے ہو۔اور انسان بڑا ناشکرا ہے کیا تم اس سے بے خوف ہو گئے کہ تمہیں خشکی کی جانب لاکر زمین میں دھنسا دے یا تم پر پتھر برسانے والی آندھی بھیجے پھر تم اپنے لئے کوئی وکیل نہ پاؤ یا تم بے خوف ہو گئے ہو کہ وہ تمہیں سمندر میں دوبارہ لے جائے پھر تم پر ہوا کا سخت طوفان بھیج دے پھر تمہیں نافرمانی کے بدلے میں غرق کردے پھر تم اپنے لئے اس بات پر ہمارا کوئی پیچھا کرنے والا نہ پاؤ۔

خواتین وحضرات

آپ نے دیکھا۔کہ اللہ تعالیٰ شیطان سے کہہ رہے ہیں۔میرے غلاموں پر تیرا کوئی زور نہیں چلے گا۔تیرا زور صرف ان پر چلے گا۔جو تیری اطاعت کریں گے۔جو میری اطاعت کریں گے ان پر تیرا کوئی زور نہیں چلے گا۔کیونکہ وہ صرف میری سنیں گے۔اور تیرا رب وکیل ہونے کے لیے کافی ہے۔اللہ تعالیٰ وہ ہے۔جو اپنی نافرمانی کے بدلے میں عذاب دے۔تو کوئی اللہ تعالیٰ کا پیچھا نہیں کرسکتا۔اس بات کے لیے تمھارے پاس کوئی وکیل نہیں ہے۔

سورہ فرقان 40 تا 44 پارہ 19

اور جب یہ لوگ آپ ﷺ کو دیکھتے ہیں تو آپ کی ہنسی اڑاتے ہیں کہ کیا یہی وہ انسان ہے جس کو اللہ تعالیٰ نے رسول بنا کر بھیجا ہے اگر ہم اپنے معبودوں پر جمے نہ رہتے تو یہ ضرور ہمیں گمراہ کردیتا اور جب وہ عذاب کو دیکھیں گے تو انہیں معلوم ہو جائے گا کہ کون راستے سے گمراہ ہے کیا آپ نے اس انسان کو دیکھا ہے جس نے اپنی خواہش نفس کو خدا بنا رکھا ہے تو کیا آپ ﷺ ان کے وکیل ہیں یا آپ خیال کرتے ہیں کہ ان میں سے اکثر سنتے ہیں یا سمجھتے ہیں وہ تو گویا جانور ہیں بلکہ ان سے بھی زیادہ گمراہ ہیں۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ جن لوگوں نے اپنے نفس کی اطاعت اختیار کررکھی ہے آپ ﷺ ان کے وکیل نہیں ہیں۔کیونکہ رسول ﷺ کی آواز یعنی قرآن پاک ان پر بے اثر ہے۔کیونکہ انہوں اپنی خواہشوں کے مطابق معبود بنا رکھے ہیں۔رسول ﷺ نے تو ایک معبود کی غلامی کا پیغام دیا ہے۔

سورہ انعام آیت 159 پارہ 8

بیشک جن لوگوں نے اپنے دین میں فرقے بنالیے ہیں۔اور گروہ بن گئے۔آپ ﷺ کا اُن سے کوئی تعلق نہیں۔بیشک ان کا معاملہ اللہ تعالیٰ کا ہے۔جب وہ اللہ تعالیٰ کے پاس آئیں گے۔تو اللہ تعالیٰ اُن کو خود بتائے گا۔کہ وہ کیا کررہے تھے۔

خواتین وحضرات۔

آپ نے دیکھا کہ جن لوگوں نے اپنے دین میں فرقے بنالیے ہیں۔آپ ﷺ کا اُن سے کوئی تعلق نہیں۔جب وہ اللہ تعالیٰ کے پاس آئیں گے۔تو اللہ تعالیٰ اُن کو خود بتائے گا۔کہ وہ کیا کررہے تھے۔

خواتین وحضرات۔

آپ نے اللہ تعالیٰ کا پیغام سن لیا۔چاہے آپ کا تعلق کسی بھی فرقے سے ہو۔رسول ﷺ کا آپ سے کوئی تعلق نہیں ہے۔

سورہ آل عمرآن آیت 28 پارہ 3

ایمان والوں کو چاہیے کہ وہ ایمان والوں کو چھوڑ کر کافروں کو اپنا دوست نہ بنائیں۔اور جو ایسا کرے گا۔تو اس کا اللہ تعالیٰ سے کوئی تعلق نہیں۔مگر صرف اس صورت میں کہ تمھیں ان

سے بچنا ہو کسی خوف سے۔اور اللہ تعالیٰ تمھیں اپنی زات سے ڈراتا ہے۔اور اللہ تعالیٰ ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

خواتین وحضرات۔

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ فرما رہے ہیں. ایمان والوں کو چاہیے کہ وہ ایمان والوں کو چھوڑ کر کافروں کو یعنی فرقہ پرستوں کو اپنا دوست نہ بنائیں۔اور جو ایسا کرے گا۔تو اس کا اللہ تعالیٰ سے ان کا کوئی تعلق نہیں۔مگر صرف اس صورت میں کہ تمھیں ان سے بچنا ہو۔اور اللہ تعالیٰ تمھیں اپنی زات سے ڈراتا ہے۔اور اللہ تعالیٰ ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

وکیل اور حفیظ

خواتین وحضرات:

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ نے کبھی یہ کہا کہ رسول ﷺ کسی کے وکیل نہیں ہیں اور کبھی کہا کہ رسول ﷺ کسی کو بچانے والے نہیں ہیں جو مطلب وکیل کا ہے یعنی بچانے والا وہی مطلب حفیظ کا بھی ہے تو پھر کیا وجہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے وکیل اور حفیظ دونوں کا استعمال کیا ہے؟؟؟؟

س کی وجہ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنی باتوں کو اسی طرح بیان کرتے ہیں مثلاً شروع اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے۔

غور کریں کہ جب اللہ تعالیٰ نے مہربان کہہ دیا تو پھر نہایت رحم والا کہنے کی کیا ضرورت تھی تو اس کی وجہ یہ ہے کہ اس طرح اللہ تعالیٰ اپنی آیات کو مضبوط کرتے ہیں۔فرقہ درفرقہ لوگوں نے جو کہانیاں سن رکھی ہوتی ہیں جو وہم وگمان،آرزوئیں امیدیں ان کے دل میں ہوتی ہیں۔اللہ تعالیٰ اسی طرح کی آیات بیان کر کے ان کے وسوسے خیال اور کہانیوں کو رد کر کے ضائع کر دیتے ہیں اور اپنی آیات کو پختہ کر دیتے ہیں۔اس کا جواب اللہ تعالیٰ قرآن میں اس طرح دیتے ہیں۔

سورہ حج آیات 52 تا 53 پارہ 17

ہم نے آپ ﷺ سے پہلے جو بھی رسول یا نبی بھیجا تو جب وہ پڑھتا تو شیطان اس کے پڑھنے میں وسوسے ڈال دیتا پھر اللہ تعالیٰ شیطان کو تو مٹا دیتا ہے اور اپنی آیات کو پختہ کر دیتا ہے اور اللہ تعالیٰ علم والا حکمت والا ہے۔تا کہ اللہ تعالیٰ شیطان کے ڈالے ہوئے وسوسے کو ان لوگوں کے لیے آزمائش بنا دے جن کے دلوں میں مرض ہے یا جن کے دل سخت ہو چکے ہیں بلاشبہ یہ ظالم مخالفت میں دور چلے گئے ہیں۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ کی آیات ہمیں وسوسوں اور فرقہ درفرقہ بنی ہوئی کہانیوں سے نکالنے کے لیے آیا ہے جن کے دلوں میں مرض ہوتا ہے یعنی اللہ تعالیٰ سے محبت نہیں ہوتی جن کے دل اللہ تعالیٰ سے سخت اور مخالفت میں ہوتے ہیں یہ کہانیاں اور وسوسے اللہ تعالیٰ ان کے لیے آزمائش بنا دیتا ہے مگر اپنی آیات اسی لیے بیان کرتا ہے تا کہ اللہ تعالیٰ کے جو بندے ہیں ان کا دل مضبوط ہو جائے ثابت قدم ہو جائیں۔

آپ نے دیکھا کہ ان آیات میں اللہ نے خود کو حکمت والا بھی کہا اور علم والا بھی کہا حالانکہ دونوں کا ایک ہی مطلب ہے۔اللہ تعالیٰ اپنی صفات کو اور اپنی آیات کو اسی طرح بیان کرتا ہے مثلاً جب اللہ تعالیٰ سورہ جمعہ آیت نمبر 2 پارہ نمبر 28 میں فرماتے ہیں

وہی تو ہے جس نے ان پڑھ لوگوں میں سے انہی میں سے ایک رسول بھیجا جو ان کو اس کی آیات پڑھ کر سناتا ہے اور ان کو پاک کرتا ہے اور ان کو کتاب وحکمت کی تعلیم دیتا ہے اگر چہ اس سے پہلے وہ واضح گمراہی میں تھے۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ جس طرح اپنی بات کرتے ہیں اسی طرح قرآن پاک کی بات بھی کرتے ہیں کہ رسول ﷺ لوگوں کو آیات سناتے ہیں اور ان کو پاک کرتے ہیں یعنی اصلاح کرتے ہیں قرآن پاک کی حکمت بھری تعلیم دیتا ہے آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ اپنی باتوں کو آیات کتاب اور حکمت کہہ رہے ہیں۔

اسی طرح اللہ تعالیٰ کے بارے میں ایک اور آیت دیکھتے ہیں۔سورہ جمعہ آیت نمبر 1 پارہ نمبر 28 میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں جو کچھ آسمانوں میں اور زمین میں ہے سب اللہ تعالیٰ کی تسبیح کرتے ہیں جو بادشاہ،انتہائی پاک،زبردست حکمت والا ہے۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ نے اپنی بڑائی کو پختہ کرنے کے لیے اپنی تین صفات کا ذکر کیا یعنی بادشاہ،انتہائی پاک،زبردست حکمت والا۔اللہ تعالیٰ بالکل اسی طرح

قرآن پاک کے بارے میں بھی بات کرتے ہیں۔

ایمان والے کے صفاتی نام اور فرقہ پرست کے صفاتی نام

اسی طرح اللہ تعالیٰ ایمان والوں کے بارے میں بھی بات کرتے ہیں۔ان کے بھی کچھ صفاتی نام ہیں۔ سورہ محمد کی آیات دو تا تین کے مطابق ایمان یعنی جو لوگ قرآن پاک کو سچ مانتے اور اسکی اطاعت کرتے ہیں۔یعنی محمد ﷺ پر نازل ہونے والے کلام کی اطاعت کرنے والے ہیں۔ ان کے نام ہیں۔

مثلاً مسلم،صالح اعمال کرنے والا،پرہیزگار،احسان کرنے والا،ڈرنے والا،پاک ہونے والا،دائیں ہاتھ والا۔جنتی۔کامیاب ہونے والا۔ان سے اللہ تعالیٰ راضی ہوا۔یعنی اللہ تعالیٰ کا گروہ۔رسول ﷺ کی اطاعت کرنے والا۔یعنی اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرنے والا یعنی اطیع اللہ واطیع الرسول۔صبر کرنے والا۔شکر کرنے والا۔

فرقہ پرست کے صفاتی نام

جبکہ کسی بھی فرقے کی اطاعت کرنے والا انسان چاہے۔ وہ رسول ﷺ کے دور میں ہو۔یا قیامت تک ،کے کسی دور میں ہو۔اس کے نام یہ ہیں۔کافر،مشرک۔منافق،مرتد،ظالم،گمراہ۔جھٹلانے والا۔یعنی رسول ﷺ کو جھٹلانے والا یعنی اللہ تعالیٰ کی آیات جھٹلانے والا۔بائیں ہاتھ والا۔ایمان نہ لانے والا۔اللہ تعالیٰ اور رسول ﷺ کا دشمن۔جہنمی۔جن پر رسول ﷺ کی آواز بے اثر ہے۔شیطان کے قدموں کی اطاعت کرنے والے۔شیطان کا گروہ۔